FR-10
روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
بدھ 6 جون 2012ء 15 رجب 1433 ہجری 6 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 131

تین عزیز ترین چیزیں

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں تین چیزیں مجھے بہت عزیز ہیں۔ عورت۔ خوشبو۔ اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

(نسائی کتاب عشرة النساء، باب حب النساء حدیث نمبر 3878)

دین کی اشاعت، دعوت الی اللہ اور اصلاح نفس کے عظیم کام کیلئے عورتیں اپنا کردار ادا کریں

خدا کی طرف صدق واخلاص سے قدم اٹھانے والا کبھی ضائع نہیں ہوتا

احمدی عورتوں کی راہ مولیٰ میں جان کی قربانیوں کو یاد رکھیں اور اپنے تقدس اور حیا کی حفاظت کریں

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ جرمنی میں 2 جون 2012ء کو مستورات سے خطاب کا خلاصہ

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 37ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے دوسرے روز مورخہ 2 جون 2012ء کو مستورات سے خطاب فرمانے کے لئے زنانہ جلسہ گاہ میں پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:00 بجے تشریف لائے۔ محترمہ درعجم لون صاحبہ نے سورة مریم کی آیات 60 تا 65 کی تلاوت کی۔ اس کے بعد مکرمہ امة الجمیل غزالہ صاحبہ نے ان آیات کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ ازاں بعد مکرمہ حدیقہ شاکر صاحبہ نے حضرت مسیح موعود کا منظوم اردو کلام۔

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

ترنم سے پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے اس سال تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں اسناد و میڈلز تقسیم فرمائے۔ حضور انور میڈلز اپنی حرم حضرت امة السبوح صاحبہ مدظلہا العالی کو پکڑاتے تھے اور بیگم صاحبہ وہ میڈلز طالبات کو پہنا دیتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام طالبات کیلئے یہ اعزاز مبارک اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

تقریب تقسیم اسناد کے بعد حضور انور نے مستورات سے خطاب فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطاب مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ساری دنیا میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر نیک عمل کرنے والے کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت جزا سے نوازتا ہے۔ اس میں مرد عورت کی تخصیص نہیں کی گئی۔ جو بھی خدا کی رضا کے حصول کیلئے اعمال صالحہ بجا لائے گا، اپنی حالتوں میں تبدیلی پیدا کرے گا، عبادتوں اور قربانیوں کے معیار کو بلند کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ ان کو ان اعمال کی پوری پوری جزا دے گا۔ اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہے مگر گناہوں اور غلط اعمال کی سزا ضرور دیتا ہے۔ اس ارشاد کے پیش نظر ہمیں حقوق اللہ بجالانے، عبادتوں کے حق ادا کرنے، دین کی خاطر قربانیاں پیش کرنے اور جان کے نذرانے پیش کرنے کی حتی المقدور کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ چند ماہ قبل لجنہ اماء اللہ جرمنی کے اجتماع کے موقع پر بھی میں نے آپ کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ اس مغربی معاشرے میں رہنے والی ہر عورت یاد رکھے کہ اس نے اصل تعلیم کو بھول نہیں جانا۔ دنیا کو ہی سب کچھ نہ سمجھیں۔ اپنے عہدوں کو یاد کر کے اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ دنیا کی رونقوں کا حصہ بننے کی بجائے دنیا میں انقلابی تبدیلی لانے کی کوشش کریں۔ دنیا کو نیکی کی تلقین کریں اور برائی سے روکیں۔ اب اس جلسہ پر بھی انہی باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کیونکہ اس کی طرف 100 فیصد توجہ نہیں دی گئی۔ اس لئے ان کی یاددہانی کی بھی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان ممالک میں بعض لوگوں کے معیار بدل جاتے ہیں۔ لیکن ہم نے اپنی نیکیوں کے وہی معیار رکھنے ہیں جن کی ہم کو تلقین کی گئی ہے۔ نیک اعمال کیلئے ایمان کو بھی لازمی قرار دیا گیا ہے اور خدا کی جنت اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والے ایمان کی نشانی یہ بتائی ہے کہ وہ اشد حباللہ یعنی خدا کی محبت کو ہر محبت سے بڑھ کر ترجیح دیتے ہیں۔ دنیاوی محبتوں پر خدا کی محبت غالب آتی ہے اور اللہ کے احکامات و ارشادات اور تعلیم کے مطابق ہی نیک اعمال بجالاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی محبت کی وجہ سے اس کا خوف اور ڈر بھی ہونا چاہئے۔ ڈر اور خوف خدا کی سزا سے نہیں بلکہ اس کی محبت کی وجہ سے ہونا چاہئے کہ ہمارا محبوب خدا ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔ یاد رکھیں خدا کی محبت ہو تو اس دنیا میں بھی اور اخروی زندگی میں بھی دل کا سکون ملتا ہے۔ خدا خود متولی اور متکفل ہو جاتا ہے اور جو کوئی بھی خدا کی طرف صدق اور اخلاص سے قدم اٹھاتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ دونوں جہانوں میں خدا کی رضا کی جنت اسے مل جاتی ہے۔ اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی خدا کی پناہ میں رہتا ہے۔ اگر انسان غور کرے تو عقلمندی کا سودا یہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیاوی خواہشات کی تکمیل کبھی نہیں ہوتی بعض اوقات دنیاوی چمک دمک کے پیچھے بھاگنے والوں کے گھر اجڑ جاتے

باقی صفحہ 8 پر

جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء

حضور انور کے خطبات جمعہ وخطابات اور جلسہ کے دیگر پروگرام

اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے جلسہ سالانہ امریکہ 29 جون تا یکم جولائی 2012ء پنسلوانیا فارم شو کمپلیکس میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ اور خطابات پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں Live نشر ہوں گے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

خطبات جمعہ

خطبہ جمعہ مورخہ **22 جون** (بیت الرحمٰن سلور سپرنگ سے) اور خطبہ جمعہ **29 جون** (جلسہ گاہ سے) **11 بجے رات** نشر ہوں گے۔

پرچم کشائی

مورخہ **29 جون** کو خطبہ جمعہ سے قبل **10:45 بجے شب** پرچم کشائی کی تقریب ہوگی۔

مستورات سے خطاب

مورخہ **30 جون** حضور انور کا مستورات سے خطاب **8:45 بجے رات** نشر ہوگا۔

اختتامی خطاب

مورخہ **یکم جولائی** کو حضور انور کا اختتامی خطاب **8:50** بجے رات نشر ہوگا۔

اس کے علاوہ جلسہ کی تقاریر اور انٹرویو وغیرہ کیلئے
☆ مورخہ **29 جون** کو **10:45** بجے رات تا **30 جون 3:30 بجے صبح**، ☆ 30 جون کو **7:00 بجے** شام تا یکم جولائی **3:30 بجے** صبح اور ☆ مورخہ **یکم جولائی** کو **7:00 بجے** شام تا **11:00** بجے رات **Live** نشریات جلسہ گاہ امریکہ سے ہوں گی۔

غزل

کوئی کاریگری کر دے — کل کا ہونا ابھی کر دے

تو جو چاہے تو اے قادر — کھوٹی قسمت کھری کر دے

تیری نظرِ کرم پیارے — چور کو بھی ولی کر دے

آج بیمار ہے امت — رحم کر دے بھلی کر دے۔

خشک ہے دید کا آنگن — آنکھ میں اب نمی کر دے

ہاتھ اُوپر کا ہو میرا — ایسا مجھ کو سخی کر دے

بے نیازی ہو دنیا سے — یوں بھی مجھ کو غنی کر دے

ہو رسائی ثریا تک — خاک میری خودی کر دے

تیر ہیں جانے پہچانے — دوستوں میں کمی کر دے

پُر خطر ہے کٹھن رستہ — راہبرا! راہبری کر دے

تیرے بس میں ہے انہونی — ختم اب بے بسی کر دے

ہے کڑی دھوپ کا موسم — چھاؤں ٹھنڈی گھنی کر دے

تیری رحمت کا اک چھینٹا — خشک ٹہنی ہری کر دے

میرے گلشن پہ اے مالک — رحمتوں کی جھڑی کر دے

شجرِ طیب کی ہر ٹہنی — پھول کر دے کلی کر دے

میرے آباء کی اے مولیٰ — جاری مجھ سے لڑی کر دے

ہم فقیروں کی کٹیا میں — آ کے جشنِ خوشی کر دے

تیرے در پہ جو لے جائے — راہ مجھ پہ کھلی کر دے

مجھ ظفر کی دعا مانگی — مستجیبا! سنی کر دے

مبارک احمد ظفر۔ لندن

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12 جون 2012ء

12:10 am	مسلم سائنسدان
12:25 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جون 2012ء
4:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ان سائیٹ
5:40 am	الترتیل
6:10 am	دورہ حضور انور
7:05 am	کڈز ٹائم
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اگست 2006ء
8:40 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء
1:00 pm	ان سائیٹ
1:30 pm	سفید بادلوں کی وسیع سرزمین
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	مشاعرہ
8:50 pm	گفتگو پروگرام
9:20 pm	سیرت النبی ﷺ
9:50 pm	فرنچ پروگرام
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

13 جون 2012ء

12:30 am	عربی سروس
1:30 am	ان سائیٹ
2:00 am	گفتگو پروگرام
2:30 am	سفید بادلوں کی وسیع سرزمین
3:15 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء
7:20 am	فرنچ پروگرام
8:00 am	سفید بادلوں کی وسیع سرزمین
8:30 am	گفتگو پروگرام
9:10 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
11:50 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:05 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اگست 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	فقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:15 pm	فیتھ میٹرز
10:10 pm	دعائے مستجاب
10:40 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

14 جون 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:40 am	فقہی مسائل
2:15 am	کڈز ٹائم
2:50 am	دعائے مستجاب
3:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25/اگست 2006ء
4:25 am	انتخاب سخن
5:20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	الترتیل
6:10 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء
7:15 am	فقہی مسائل
7:55 am	مشاعرہ
8:55 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	دورہ حضور انور
1:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	بنگلہ سروس
7:50 pm	آئینہ
8:20 pm	انتخاب سخن
9:25 pm	ترجمۃ القرآن
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	دورہ حضور انور

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ — قیمت 5 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

طلباء جامعہ احمدیہ سے ملاقات اور ہدایات ۔ خطبہ جمعہ ۔ 3 تقاریب آمین ۔ دفتری اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23 مئی 2012ء

صبح چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات عطا فرمائیں اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جرمنی کی درج ذیل جماعتوں سے فیملیز ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

،Russelsheim ،Giessen ،Muhlheim ،Delmenhorst ،Freidberg ،Bocholt ،Frankenberg ،Frankfurt ،Mainz ،Ginnheim ،Neuhof ،Hofheim ،Badsoden ،Immenhausen ،Steinbach ،Marburg ،Balingen ،Freising ،Mannheim ،Wiesbaden ،Usingen ،Hannover ،Regensburg Soest ،Riedstadt

آج صبح کے سیشن میں مجموعی طور پر 30 فیملیز کے 94 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو پہر ایک بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف امور کی ادائیگی میں مصروفیت رہی۔

دفتری ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ مکرم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے دفتری ملاقات کی اور بعض امور اور معاملات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

سات بجے دفتری ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں مجموعی طور پر چالیس فیملیز کے 136 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔ یہ ملاقات کرنے والی فیملیز اور خاندان ،Wiesbaden ،Boblingen ،Babenhausen ،Giessen ،Aachen ،Badsoden ،Limburg ،Rodgau ،Frankfurt ،Meschewich ،DA.Kranichstein ،Goddelau ،Hofheim ،Karlsruhe ،Herborn ،Mannheim ،Alzey ،Badhersfeld ،Dusseldorf ،Reutlingen Limeshain کی جماعتوں سے آئے ہوئے بعض فیملیز اڑھائی صد کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ طے کر کے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے اور سکول کالج جانے والے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے۔ ہر آنے والا تسکین قلب لئے ہوئے باہر آتا اور جانتا تھا کہ اس کی زندگی کی یہ چند انتہائی مبارک ساعتیں تھیں جو اس نے خلیفہ وقت کے قرب میں گزاریں اور ان لمحات کی برکتیں ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گی اور پھر ان کی اولادیں بھی ہمیشہ ان بابرکت گھڑیوں کو یاد رکھیں اور ان سے فیض پائیں گی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

24 مئی 2012ء

صبح چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف نوعیت کے دفتری امور کی ادائیگی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری امور سرانجام دیئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا آغاز ہوا۔

آج چالیس فیملیز کے 164 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

یہ فیملیز جرمنی کی جماعتوں ،Wiesbaden ،Russelsheim ،Dieburg ،Hofheim ،Dreieich ،Stuttgart ،Gross Gerau ،Frakfurt ،Rodgau ،Friedberg ،Frankenthal ،Florstadt ،Hanau ،Dramstadt ،Aalen ،Trier ،Bensheim ،Alzey Neu ،Limburg ،Pforzheim ،Kassel ،Babenhausen ،Isenburg ،Limeshain ،Bruchsal ،Bochum اور Soest ،Wabern ،Bielefeld Rheine سے آئی تھیں۔ ان فیملیز میں بعض 320 کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کر کے پہنچی تھیں اور پھر اتنا ہی لمبا فاصلہ طے کر کے واپس اپنے گھروں کے لئے روانہ ہوئیں۔

آج ملاقات کرنے والوں میں قادیان (انڈیا) اور پاکستان سے آنے والی دو فیملیز بھی شامل تھیں۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت طلباء اور طالبات کو قلم اور چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

25 مئی 2012ء

صبح چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

خطبہ جمعہ

آج نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بیت السبوح کے مختلف ہالوں میں انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ Live نشر ہو رہا تھا۔

بیت السبوح میں محدود جگہ کی وجہ سے لوکل امارت فرینکفرٹ کے حلقہ جات کو بیت السبوح آنے کی اجازت دی گئی تھی اور فرینکفرٹ شہر کے اردگرد کی جماعتوں کو یہی ہدایت تھی کہ اپنی اپنی بیوت اور سنٹر میں ہی جمعہ ادا کیا جائے۔

چنانچہ فرینکفرٹ شہر کے 13 حلقوں سے آنے والے دو ہزار کے لگ بھگ احباب جماعت مرد و خواتین نے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں جمعہ ادا کرنے کی سعادت پائی۔

(حضور انور کے خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 29 مئی 2012ء صفحہ 1 پر شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی اور نمازوں کے بعد دونوں مرحومین کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پچھلے پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ چھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج جرمنی کی 38 فیملیز کے 124 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ فرینکفرٹ کے مختلف حلقوں کے علاوہ درج ذیل جماعتوں سے یہ فیملیز ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

Marburg، Neuwied، Balingen، Maintaunus، Dreieich، Limgurg، Hanau، Goddelau، Reutlingen، Dramstadt، Freiburg، Badmarienberg، Grossgerau، Dietzenbach، Mainz، Stade، Rodgau، Karlsruhe، Budingen، Gottingen، Wetzlar، Waiblingen، Hattershsim، Bonn، Chennitz، Borken، Morfeldon، Dieburg، Traunstein، Wiesbaden

اس کے علاوہ کویت اور آسٹریلیا سے آنے والی دو فیملیز نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پندرہ منٹ پر ختم ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح میں تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

درج ذیل بچیوں اور بچوں نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔ عزیزہ اریجہ خان، نعمانہ نصیر، سارہ مریم، بجیلہ احمد، عمارہ کھوکھر، دانیہ احمد، شرمین احمد، فاخرہ احمد، سویرہ کھوکھر، کاشفہ احمد، عروج تنویر، سلمیٰ احمد، طوبیٰ احسان، مدیحہ اقبال، بسالہ احمد، ملائکہ اظہر کاہلوں، عزیزہ ثمرین احمد۔

عزیزم بسالت احمد، حارث احمد، عبدالحی، نغمان احمد، شاہ زیب خان، امن احمد، عطاء الکریم، عدنان احمد، محمد مطہر احمد، عدیل احمد، یاسر احمد چیمہ، توحید خان، مبروز احمد، زاہد زریاب، طاہر احمد، ثمر احمد، خاقان احمد، وقاص کھوکھر، حمزہ ملک، محمد آصف، محمد بجیل، رومیل رؤف، عزیزم حارث احمد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان تمام بچیوں اور بچوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

26 مئی 2012ء

آج سے نماز فجر کا وقت چار بجکر چالیس منٹ کی بجائے ساڑھے چار بجے مقرر ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تبدیل شدہ وقت کے مطابق ساڑھے چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

طلباء جامعہ جرمنی سے ملاقات

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق جامعہ احمدیہ جرمنی کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک مجلس تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ جرمنی نے بتایا کہ طلباء کی کل تعداد 73 ہے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عدنان احمد نے کی اور بعدازاں اس کا اردو اور جرمن زبان میں ترجمہ پیش کیا گیا۔

اس کے بعد درجہ ثانیہ کے طالبعلم عزیزم ارسلان احمد نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث مبارکہ پیش کی۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے تھے کہ آنحضرت ﷺ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی جس میں یہ آیت بھی تھی وآخرین منھم لما یلحقوا بھم۔ حضور ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ یہ کون لوگ ہیں جن کا اس آیت میں ذکر ہے۔ آنحضور ﷺ نے اس سوال کا کوئی جواب نہ دیا۔ حتیٰ کہ حضور ﷺ سے تین دفعہ پوچھا گیا۔ اسی مجلس میں سلمان فارسیؓ بھی بیٹھے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان فارسیؓ پر رکھ کر فرمایا! کہ اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوگا تو ان (اہل فارس) میں سے ایک شخص یا ایک سے زیادہ اشخاص اس کو پالیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ)

اس کے بعد درجہ ثالثہ کے طالبعلم عزیزم احمد کمال نے حضرت اقدس مسیح موعود کے درج ذیل منظوم کلام میں سے چند اشعار خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔

مسیح وقت اب دنیا میں آیا
خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا

بعدازاں عزیزم انس جاوید نے حضرت مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت مسیح موعود اپنی تصنیف رسالہ الوصیت میں فرماتے ہیں:۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ سو تم خدا کی قدرت ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔ اپنی موت کو قریب سمجھو تم نہیں جانتے کہ کس وقت وہ گھڑی آجائے گی۔

اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا۔ ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 305 تا 307)

اس کے بعد عزیزم اظہر اقبال درجہ ممہدہ نے خلافت کی اہمیت و برکات کے عنوان پر تقریر کی اور اپنی تقریر کے آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درج ذیل ارشاد پیش کیا جو ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

قدرت ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہوتو ...... کبھی ترقی نہیں کرسکتا بس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص و محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی اطاعت کے جذبے کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبے کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ایک ڈھال ہے۔

(الفضل 3 مئی 2003ء)

اس کے بعد عزیزم نورالدین اشرف، عزیزم مرتضیٰ منان، عزیزم عقیل احمد نے درج ذیل ترانہ پیش کیا۔

جرمن کی سرزمین تو کر شکر صد ہزار
ملتا خلافتوں کا تجھے بار بار پیار
آیا ہے ہم میں پھر سے ہمارا یہ شہر یار
لگ جائے اس کو عمر ہماری یہ کردگار
ہم ہیں خدائی فوج کے ادنیٰ سے شہسوار
لیکن خدا کا شیر ہمارا سپہ سالار
تجدید عہد کرتے ہیں راہ خدا میں ہم
قربان جان و مال کریں گے ہزار بار
عاشق ہیں تیرے گرد ہی کرتے ہیں ہم طواف
چلتا ہے سانس تجھ سے ہی اے خوش بوئے نگار
جرمن کی سرزمین تو کر شکر صد ہزار
ملتا خلافتوں کا تجھے بار بار پیار

آخر پر عزیزم لقمان احمد شاہد درجہ اولیٰ نے خلافت اتحاد کی ضامن کے موضوع پر اپنا مضمون پیش کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پرنسپل صاحب سے جامعہ کی لائبریری کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ پرنسپل صاحب نے بتایا کہ جامعہ کی اپنی لائبریری نہیں ہے۔ جو یہاں بیت السبوح میں مرکزی لائبریری ہے۔ طلباء جامعہ اس سے ہی استفادہ کرتے ہیں۔ لیکن اب وہاں بعض وجوہات کی وجہ سے بیٹھ کر مطالعہ نہیں کیا

جاسکتا۔ لیکن طلباء کتاب Issue کرواسکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو نیا جامعہ بن رہا ہے اس میں اپنی لائبریری بنائیں۔ وہاں کامن روم وغیرہ بھی ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء سے دریافت فرمایا کہ کتنے ہیں جو روز اخبار پڑھتے ہیں۔ آجکل اخبار میں روز آتا ہے۔ یورو کرائسز (Eurocrisis) یہ کیا چیز ہے۔ ان کا Euro اب قائم رہے گا یا نہیں۔ یونان (Greece) کے مسائل کافی بڑھ رہے ہیں اور دوسرے ممالک کے بھی مسائل ہیں جس کی وجہ سے ان لوگوں کو Euro کے بارہ میں پریشانی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا TV پر خبروں کی دو منٹ کی Headline ہی سن لیا کرو۔ حالات کا پتہ ہونا چاہئے۔ دنیا میں کیا ہو رہا ہے اس کی خبر رہنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی جرمن چانسلر جو پچھلے دنوں فرانس جاتی رہی ہے اور وہاں سے لوگ ادھر آتے رہے ہیں۔ امریکہ میں G 8 کی کانفرنسیں ہوتی رہی ہیں۔ اس بارہ میں آپ لوگوں کو پتہ ہے کہ یہ کیا ہے۔ اپنے اپنے ملک کے بارہ میں تو معلومات ہونی چاہئیں۔ تبھی تو پھر یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ انٹگریٹ نہیں ہوتے ہمارے اندر سموئے نہیں جاتے۔ جذب نہیں ہوتے۔

ایک طالبعلم نے عرض کیا کہ وہ انٹگریٹ سے یہ بھی مراد لیتے ہیں کہ ہماری جو عورتیں ہیں پردہ وغیرہ نہ لیا کریں۔ جیسا کہ بیلجیئم میں پچھلے دنوں یہ مسئلہ ہوا تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اس کو پھر انٹگریشن نہیں کہنا چاہئے۔ اس کو بے حیائی کہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اگر ان کو Realize کرواؤ۔ ان سے یہ پوچھو کہ تم انٹگریشن کو کس طرح Define کرتے ہو تو پھر یہ لوگ شرمندہ ہو جاتے ہیں۔ مان بھی جاتے ہیں۔ ہم لوگوں کو بیان کرنا نہیں آتا۔ ان سے ملتے نہیں ہیں۔ میل جول نہیں ہے۔ ہم علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ Isolate ہو کر بیٹھے ہوئے ہیں۔

ایک طالبعلم نے عرض کیا کہ ان لوگوں کی طرف سے یہ بھی اعتراض ہوتا ہے کہ جو باہر سے آئے ہیں وہ زبان نہیں سیکھتے۔ اس وجہ سے اور ملک کے حالات کا ان کو علم نہیں ہوتا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ملک کے حالات کا علم ہونا چاہئے۔ زبان سیکھنی چاہئے۔ جو اچھی چیزیں ہیں وہ اپناؤ۔ ہر قوم کی اچھی چیزیں بھی ہوتی ہیں۔ بری بھی ہوتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے یہاں پہلے بھی برلن کا جو میئر ہے یا گورنر ہے اسے بتایا تھا۔ اس کو میں نے کہا کہ ہمیں تو یہ تعلیم ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہر جو اچھی چیز ہے وہ مومن کی گمی ہوئی میراث ہے تو اس کو حاصل کرنا چاہئے تو ہم تو اس اصول پہ چلتے ہیں۔ تو اس پر اس نے کہا کہ اگر یہ اصول تم لوگوں کے ہیں تو پھر تم لوگ بہت جلدی دنیا پر قبضہ کرلو گے۔ تو انٹگریشن یہ ہے۔ باقی بے حیائی تو ان کو کوئی نہیں کہ ننگے ہو جاؤ۔ ان کو بتاؤ کہ کوئی ضابطہ اخلاق بھی ہوتا ہے۔ حجاب اتارنے سے یا مختلف لباس پہننے سے کیا فائدہ ہوگا۔ اصل انٹگریشن یہ ہے کہ ملک کی بھلائی کے لئے، خیرخواہی کے لئے تم لوگوں کے پاس کیا منصوبہ ہے، تم ملک کو کیا دیتے ہو، جب ان کو سمجھایا جائے تو ان کو سمجھ آجاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کم از کم میرے سے جس نے بھی بات کی ہے تو میرے سمجھانے پر وہ سمجھ گئے ہیں۔ چاہے وہ تکلفاً خاموش ہو گئے ہیں۔ لیکن بعض تکلفاً خاموش ہونے والے نہیں ہوتے۔ خاموش ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بات ٹھیک ہے۔ اس لئے آپ لوگوں کو اپنے ماحول میں، اپنے دوستوں کو بتانا چاہئے۔ ان سے بات کرنی چاہئے یہ نہیں کہ آپ جامعہ میں آگئے ہیں تو دوسروں سے بالکل ہی علیحدہ ہو جاؤ۔ جو سکول کے سٹوڈنٹس ہیں، پرانے واقف ہیں، اپنے ماحول میں پھر ہمسائے ہیں۔ ان سے رابطہ رکھو اور یہ رابطہ جب بڑھتا رہے گا تو ایک وقت میں آکے اسی سے پھر نیک فطرت نکل آئیں گے۔ جرمنی میں رہنے والے جرمنی میں اور دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے اپنے اپنے ملکوں میں اپنے ساتھی طلباء اور دوستوں سے رابطہ رکھیں اور تعلق رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا رابطہ اس طرح بھی ہوسکتا ہے کہ ان کی کرسمس کے موقعہ پر ان کو خطوط لکھ دیئے۔ اپنی عید کے موقع پر خط لکھ دیا اور ان کو بتایا کہ ہماری عید ہے اور اس کا مقصد کیا ہے۔ نئے سال کی مبارکباد دے دی، تو اسی طرح تعلقات بڑھتے ہیں۔ تم لوگ علیحدہ ہو جاتے ہو تو پھر اسی پر ان کو اعتراض پیدا ہوتا ہے کہ دیکھو یہ ہمارے ساتھ انٹگریٹ نہیں ہوتے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر ایک طالبعلم نے بتایا کہ بریمن سے ہوں اور وہاں سکول سے Abitur کیا ہوا ہے اور میرا وہاں اپنے سکول کے دوستوں کے ساتھ رابطہ ہے۔ جب رخصتوں میں جانے کا موقع ملتا ہے تو ان سے بات چیت ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے پرانے دوستوں سے رابطہ ٹوٹنا نہیں چاہئے۔ تمہارے پاس جو اچھی چیز ہے وہ تو کم از کم ان کو بتاؤ۔ اگر تمہاری دوستی ہے تو دوست کے لئے تمہیں وہ چیز پسند کرنی چاہئے جو اپنے لئے پسند کرتے ہو بلکہ ہر ایک کے لئے کرنی چاہئے تو اسی طرح رابطے بڑھیں گے اور تم لوگوں کو عادت پڑے گی۔

ایک بلغارین طالبعلم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا مضمون مشکل ہے جس پر موصوف نے بتایا کہ انگریزی مشکل ہے۔ حضور انور نے فرمایا تمہیں بلغارین تو آتی ہے تو بس پھر ٹھیک ہے۔ موصوف نے یہ بھی بتایا کہ قرآن کریم بھی مشکل لگتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ خواہ مشکل ہو یا آسان یہ تو پڑھنا ہی ہے۔ جو بلغارین ترجمہ ہے وہ پڑھا کرو اور اس پر غور کیا کرو۔

قرآن کریم کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا آجکل یہاں آپ کی بڑی Controversy چل رہی ہے۔ قرآن کریم کے ایک لفظ پر کافر اور منکر کے ترجمہ میں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف پہلوؤں سے جرمن ترجمہ کا جائزہ لیا اور اس بارہ میں انتظامیہ کو ہدایات دیں۔

نیز حضور انور نے طلباء جامعہ کے حوالہ سے فرمایا کہ اگلے پانچ سال میں ان میں سے کچھ اگر زبان دان بہتر ہوگئے یا موجودہ لڑکے جو یوکے جامعہ سے نکل رہے ہیں۔ بشرطیکہ ان کو عربی صحیح طرح آجائے اور وہ اس میں عبور حاصل کرلیں تو اس کے بعد پھر دوبارہ کسی وقت یہ ترجمہ Revise ہو یا بہتر طور پر اس کا مشورہ دیا جاسکے۔ بہرحال عربی زبان کے مقابلہ میں کوئی بھی زبان نہیں ہے جو متبادل پیش کر سکے۔ پوری طرح اس کا حق ادا کر سکے۔ جب حق ادا نہیں ہوسکتا تو پھر جو قریب ترین ہے اس کے قریب ہی آپ نے رہنا ہے۔

طلباء جامعہ احمدیہ جرمنی کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس کا یہ پروگرام ایک بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں سب طلباء نے کلاس وائز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اساتذہ کرام نے علیحدہ گروپ کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اساتذہ سے باری باری ان کے مضامین کے بارہ میں دریافت فرمایا جو وہ جامعہ میں پڑھا رہے ہیں اور بعض انتظامی ہدایات فرمائیں۔

تقریب آمین

بعدازاں ایک بجکر پچاس منٹ پر تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔ جس میں درج ذیل 41 بچیوں اور بچوں نے قرآن کریم سنانے کی سعادت پائی۔

بچیوں میں عزیزہ طالبہ منصور تاثیر، عائزہ ناصر احمد، صبغہ سلیم، کاشفہ احمد، سمرن کاہلوں، طوبیٰ شاہد، ماہم اعجاز، عیشہ رشید ڈوگر، انشاء محمود، صالحہ بھٹی، اریشہ احمد، مدیحہ خان، بسمہ جاوید، لائبہ مقیت، سحرش آفتاب، ھانیہ خان، ہالہ ناصر، وجیہہ ناصر اس تقریب میں شامل ہوئیں۔

جبکہ بچوں میں عزیزم حاشر احمد، یاسر احمد، حسیب احمد ظہیر، فارس شاہ رائے سروش، جاذب احمد، مشہود احمد، معاز یاسر ریاض، عاطف اقبال، وجیہ اللہ خالد، خاور احمد، طالوت احمد، نعمان ارشد، انتصار احمد، رائے عدنان احمد، ہود احمد بلوچ، دانیال افضال احمد، فارس احمد، مراد احمد ناگی، حمزہ ہارون احمد ناگی، جلید احمد گیسلر، کرشن اعجاز، فہد احمد ڈوگر نے شمولیت کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب بچیوں اور بچوں سے باری باری قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

بعدازاں دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فرینکفرٹ لوکل امارت کی جماعتوں کے علاوہ درج ذیل 32 جماعتوں سے آنے والی 39 فیملیز کے 141 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

Goppingen، Wurzburg، Badkreuznach، Luneberg، Zittau، Munchen، Dresden، Giessen، Trier، Plauen، Bremen، Heidelberg، Waldshut، Viersen، Pforzheim، ویزبادن، کاسل، Seligenstadt، Dusseldorf، Mulheim، Goddelau، Bensheim، Chemnitz، Dietzenbach، Gummersbach، آفن باغ، Badsoden، Mosbach، Florsheim، Hofheim، Wabern، Bocholt

ان جماعتوں سے آنے والی سبھی فیملیز اور خاندانوں نے جہاں ملاقات کی سعادت پائی وہاں اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی شرف پایا۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا اور شارجہ سے آنے والی دو فیملیز نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے بعض خوش نصیب لوگوں نے حضور انور سے رومال کے حصول کی سعادت پائی اور نو بیاہتا جوڑوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت الیس اللہ کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت السبوح تشریف لے آئے

جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی جس میں درج ذیل 42 بچوں اور بچیوں نے قرآن کریم سنانے کی سعادت پائی۔

عزیزم شارم احمد افضل، فاران رزاق، سروش دانیال ناز، لبید احمد باجوہ، عبداللہ الرحمان، حارث قیوم، سلمان احمد، کامران احمد، حارث ایقان احمد، احتشام چوہدری عبدالمنعم محمود، ثاقب محمود، ارسلان احمد باجوہ، غیور احمد بھٹی، فراز احمد فاتح، طلحہ احمد ورک، رمیز احمد، جاذب منصور احمد، فرحان احمد بھٹی، قندیل احمد خالد، دانیال انجم، دانیال اختر، سدید احمد، مونس غفار، محمد احسن اکرم، فاتح احمد عزیز، مبارز احمد

بچیوں میں عزیزہ لورت مومنین، منیبہ شاہین رانا، ارفع وسیم، ہالہ وحید، فاتحہ صالحہ شیخ، ماہ زیب نواز، عافیہ مقبول رائے، نیجا خواجہ، عدیلہ سبین محمود، باسمہ محمود، عائشہ کنول نواز، صبیحہ خان، ردا سلام

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب بچوں اور بچیوں سے ازراہ شفقت قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

❀......❀......❀

مکرم منصور احمد صاحب۔ امیر ضلع حیدرآباد

میرے بھائی۔ مکرم مبشر احمد وسیم صاحب کا ذکر خیر

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مبشر احمد وسیم صاحب 11 فروری 2012ء کو ہالینڈ میں وفات پا گئے۔ برادرم مبشر احمد حضرت چوہدری سردار خان کاہلوں صاحب آف چک چھور کے پوتے اور چوہدری شریف احمد صاحب کے بیٹے تھے۔ 1948ء میں ظفرآباد (راجاری) ضلع تھرپارکر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ڈینی سر فارم میں حاصل کی۔ میٹرک 1965ء میں ربوہ سے کیا۔ بعد میں حیدرآباد رہتے ہوئے ملازمت کے ساتھ تعلیم بھی جاری رکھی اور B.A پاس کیا۔

ربوہ کے ماحول اور اساتذہ کرام کی شفقتوں کے بہت نمایاں اثرات آپ کی شخصیت پہ تھے۔ بہت بلند علمی ذوق رکھتے تھے۔ الفضل بہت اہتمام سے پڑھتے تھے شروع سے لے کر آخر تک تمام تحریریں پڑھتے تھے۔ الفضل جو آپ کے ہاتھوں سے ہو کر آتا تھا اسے دیکھ کر ہی اندازہ ہوتا تھا کہ مبشر بھائی نے اسے پڑھ لیا ہے۔ خاص طور پر یادرفتگان کے مضامین خود بھی پڑھتے تھے اور بچوں کو بھی تلقین کرتے تھے کہ یہ مضامین پڑھا کریں۔ اس سے بزرگوں کی بہت سی صفات اور خوبیوں کا پتہ چلتا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت محبت کرتے تھے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی خدمت میں اکثر دعا کے لئے لکھا کرتے تھے۔ خلافت سے بہت گہرا اور پیار کا تعلق تھا۔ حضور پُر انور کی خدمت میں بہت کثرت سے خط لکھتے اور بچوں کو بھی خط لکھنے کے بارے میں توجہ دلاتے تھے۔ آپ نے تقریباً 30 سال تک باسل جنرل سٹور کے نام سے دکان کی۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں بہت برکت دی۔ آپ نے تجارت میں دیانت کا اعلیٰ معیار قائم کیا جس کا اعتراف سب حلقوں کے احباب کرتے تھے۔ آپ کو اسیران راہ مولیٰ نوکوٹ مٹھی اور کوٹڑی کی کئی سال تک بہت نمایاں خدمت کی توفیق ملی۔ ان کی ضرورت کی ہر چیز مہیا کرتے تھے۔ اور اس مقصد کے لئے بہت محنت کرتے تھے تا کوئی کمی نہ رہ جائے اور اسیران کو ہر ممکن سہولت میسر آ سکے۔

درود شریف بہت کثرت سے پڑھتے تھے اور سب کو پڑھنے کی تلقین کرتے تھے۔ ہماری بھانجی کی شادی تھی زیرلب کچھ پڑھ رہے تھے۔ ہمشیرہ نے پوچھا آپ کیا پڑھ رہے ہیں تو بتایا کہ مہمان بہت زیادہ ہیں مجھے فکر ہے کھانا کم نہ ہو۔ میں درود پڑھ رہا ہوں۔ درود کی برکت سے کھانا نہ صرف پورا ہوا بلکہ کافی بچ بھی گیا۔ نظام جماعت کا بہت احترام کرتے تھے۔ خاکسار کا احترام بڑا بھائی ہونے کی وجہ سے تو کرتے ہی تھے لیکن جب سے عاجز کو امارت کی ذمہ داری ملی تو بہت زیادہ خیال کرتے تھے میں کسی بھی کام کے لئے کہتا تو اپنی بیماری اور کمزوری کے باوجود اسی وقت عمل کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی صفت مردم شناسی کی دی تھی۔ شر اور خدشات کو بروقت بھانپ لیتے تھے اور نشاندہی بھی کر دیتے تھے۔ اکثر ان کی رائے درست ہوتی تھی۔

بیرون ملک جانے کی کبھی بھی خواہش نہیں تھی لیکن جب حالات کی وجہ سے معاملہ زیر غور آیا۔ تو عاجز سے مشورہ کیا۔ میرے مشورہ کے بعد کہ آپ کا جانا بہتر ہے فوری تیاری شروع کر دی۔

اللہ تعالیٰ پر توکل بہت نمایاں تھا جب جانے کی تیاری ہر لحاظ سے بظاہر مکمل تھی تو خاکسار نے پوچھا کہ اخراجات وغیرہ کا انتظام ہو گیا ہے تو فرمایا اللہ تعالیٰ کر دے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آخری لمحات میں معجزانہ انتظام کر دیا۔

والدین اور بہن بھائیوں سے نیز عزیز و اقارب سے بہت حسن سلوک کرتے تھے اہلیہ اور بچوں سے نیز اہلیہ کے عزیزوں سے سلوک مثالی تھا۔ سب بہن بھائیوں اور ان کے بچوں سے محبت چھلکتی ہوئی محسوس کی جا سکتی تھی۔

مہمان نوازی کا وصف بہت نمایاں تھا۔ مہمان کی تکریم کی خاطر ہر مہمان کے لئے اہتمام ضرور کرتے تھے۔ مہمان کو خالی چائے پیش کرنا بہت گراں گزرتا تھا کوشش کرتے تھے کہ چائے کے ساتھ حسب حالات کچھ ضرور پیش کیا جائے۔

نماز باجماعت کے بہت پابند تھے۔ بیماری اور کمزوری کے دنوں میں بیت الظفر نمازوں پہ تشریف لاتے رہتے۔ چندوں میں خود بھی باقاعدہ تھے بچوں کو بھی توجہ دلاتے رہتے تھے۔ ان کی اہلیہ اور سب بچے نظام وصیت سے منسلک ہیں۔

مرحوم بھائی کی بڑی بیٹی عزیزہ آصفہ شادی شدہ ہے اور جرمنی میں ہے۔ آصفہ کا ذکر ہوا تو فرمایا بچیاں اپنے گھروں میں خوش ہوں تو والدین بھی خوش رہتے ہیں۔ عزیزہ آصفہ کے میاں عزیز عطاء الحلیم نے بھائی اور ان کے بچوں کی اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی طرح خدمت کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرمائے۔

ایک خاص بات جو یورپ میں سب عزیزوں نے ان کے کیس کے سلسلے میں بتائی۔ بار بار یہ کہتے تھے کہ میں کوئی خلاف واقعہ بات نہیں کہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں توفیق دی تادم آخر حق و صداقت پر قائم رہے جمعہ کی تیاری عید کی طرح کرتے تھے ایک جمعہ گزر جاتا تو دوسرے جمعہ کی تیاری شروع کر دیتے تھے۔ سیدنا حضور انور کا خطبہ ایک دفعہ تو بیت الذکر میں سن کر آتے اس کے بعد بھی کئی دفعہ سنتے تھے بچوں کا بھی جائزہ لیتے رہتے تھے۔ بیرون ملک جانے کے بعد تقریباً ایک ماہ تک خطبہ نہیں سن سکے اس کا بار بار اظہار کرتے تھے۔ آخری بیماری میں جب بہت زیادہ بے چینی تھی انتظام کر کے انہیں خطبہ سنایا گیا۔ آپ کی اہلیہ نے بتایا کہ اس سے آپ کو بہت سکون ملا۔

ہالینڈ میں بیماری کے دوران ڈاکٹروں کی رائے تھی کہ یہ بندہ بہت صابر شاکر ہے ہمیں اندازہ ہے کہ ان کو کتنی تکلیف ہے لیکن یہ اس کا اتنا اظہار نہیں کرتے۔

بھائی زندگی میں کئی دفعہ شدید بیمار ہوئے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ شفاء عطا فرمائی قبل ازیں حیدرآباد میں قیام کے دوران نمونیہ کا شدید حملہ ہوا تھا۔ سینہ کی بیماریوں کے ماہر ڈاکٹر جو احمدی نہیں ہیں۔ بیماری کے دوران اور بعد کا ایکسرے دیکھ کر بہت حیران تھے۔ بھائی کی بیٹی عزیزہ آصفہ سے پوچھا کہ آپ کیا کرتے رہتے ہیں۔ تو عزیزہ نے بتایا کہ ہم تو دعائیں کرتے اور درود پڑھتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بہت شکر ادا کرتے تھے۔ نیا لباس زیب تن کرنے پر مبارکباد دینا اور لینا بہت پسند کرتے تھے۔ مبشر بھائی 11 فروری کو خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ محترم امیر صاحب ہالینڈ محترم مربی صاحب سب عہدیداران اور احباب جماعت ہالینڈ نے جس طرح سارے انتظامات کئے۔ اس کے لئے خاکسار اور سب عزیز و اقارب شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔

ہمارے عزیزوں کی بہت بڑی تعداد قریبی ممالک سے شامل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بھی ان گنت فضلوں سے نوازے۔ مقامی انتظامیہ نے بھی غیر معمولی تعاون کرتے ہوئے۔ چھٹی کے دن میت جنازہ کے لئے دی۔ عام طور پر ان ممالک میں چھٹی کے دن ایسی کوئی کاروائی نہیں کرتے۔

برادرم مبشر احمد موصی تھے۔ ان کی تدفین ہالینڈ میں کر دی گئی ہے۔ وفات سے پہلے بچوں سے کہتے تھے۔ میں آپ کو بہت اچھی جگہ لے آیا ہوں۔ مجھے بھی اچھی جگہ لے جایئے گا۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ میرے مرحوم بھائی کے درجات بلند فرمائے۔ ان کو اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے۔

❀......❀......❀

جانوروں کی خدمت

صحابہ کرام جس طرح انسانوں کو دکھ اور تکلیف میں مبتلا نہ دیکھ سکتے تھے اور ان کے دکھ درد دور کرنے کی کوشش کرتے تھے اسی طرح جانوروں کی اذیت و تکلیف کو بھی وہ گوارا نہ کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں۔ جب ہم منزل پر پہنچتے تو سب سے پہلے اونٹوں کے کجاوے کھولتے تھے اور پھر نماز پڑھتے تھے۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی نزول المنازل)

ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک چرواہے کو دیکھا کہ ایک جگہ اپنی بکریاں چرا رہا ہے۔ ان کو دوسری جگہ اس سے بہتر نظر آئی تو اس سے کہا وہاں لے جاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر راعی سے اس کی رعیت سے متعلق پوچھا جائے گا۔

(اسوہ صحابہؓ حصہ اول ص202)

ایک دن ایک شخص نے کہا! یارسول اللہ ﷺ مجھے بکری ذبح کرتے ہوئے اس پر رحم آتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اگر اس پر رحم کرو گے تو اللہ بھی تم پر رحم کرے گا۔

(اسوہ صحابہؓ حصہ اول ص203)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم بشارت احمد صابر صاحب کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن کا 2 جون 2012ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کامیاب بائی پاس ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ محترمہ کوثر سہیل صاحبہ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم راجہ شہزاد احمد صاحب امریکہ کے دماغ میں ٹیومر ہے۔ جس کی وجہ سے تکلیف بڑھتی گئی ان کو window لگانا پڑا۔ پھر ڈاکٹروں نے جواب دے دیا۔ اور Window اتار دی گئی اور وہ بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ میری ہمشیرہ کی طبیعت بھی خراب ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

❁ محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال راولپنڈی شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم میاں ظفر اللہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتا ہے احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد محمود بھلر صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بھتیجا عزیز احمد عمر 12 سال ابن مکرم بشیر احمد صاحب ساکن کھڑ پڑ ضلع قصور شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرمہ شازیہ احسان صاحبہ دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد مرحوم کی چچی مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب آف گوجرہ آجکل فیصل آباد میں شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں عرصہ سے بستر پر ہیں احباب درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب لاہور چھاؤنی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم کرنل (ر) اسد اللہ مالک صاحب ابن مکرم میجر عبداللہ مہار صاحب ڈیفنس لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم طارق احمد شریف صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ بشریٰ رانا صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم گلزار احمد صاحب پہریدار جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ چند دنوں سے بعارضہ قلب و پھیپھڑوں میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

❁ مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان، بہاولپور اور رحیم یار خان کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

❁ مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے کراچی کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

باقاعدہ مالی قربانی کریں

❁ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

"اس عالی سلسلہ میں داخل ہونے کیلئے وہی لائق ہے۔ جو ہمت بھی عالی رکھتا ہو نیز آئندہ کیلئے ایک تازہ اور سچا عہد خدا تعالیٰ سے کرے کہ وہ حتی الوسع بلاناغہ ہر ایک مہینہ میں اپنی مالی امداد سے ان دینی مشکلات کے رفع کرنے کیلئے سعی کرتا رہے گا۔ یہ منافقانہ کام ہے کہ اگر کوئی مصیبت پیش آوے تب خدا اور اہل خدا یاد آجائیں اور جب آرام اور امن دیکھیں تو لاپرواہ ہو جائیں۔ خدا غنی بے نیاز ہے اس سے ڈرو اور اس کا فضل پانے کیلئے اپنے صدق کو دکھلاؤ۔ خدا تمہارے ساتھ ہو"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم)

(مرسلہ: ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

❁ مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆ Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔ دانتوں کی بھرائی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہو سکتی ہے اور مستقل بھی۔

☆ Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆ Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆ Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆ Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

خالی آسامیاں

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

❁ مندرجہ ذیل سپیشلسٹ / رجسٹرار / پیرامیڈیکل میں مزید آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

گائنی سپیشلسٹ، آئی سپیشلسٹ، پیڈز/میڈیکل/سرجیکل رجسٹرار، لیبارٹری اسسٹنٹ اور ریڈیوگرافر

فضل عمر ہسپتال ہاؤس جاب کیلئے PMDC سے Recognize ہے۔ مندرجہ ذیل Specialties میں ہاؤس جاب کے خواہشمند ڈاکٹر صاحبان Paid House job کیلئے ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کو اپنے صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ درخواست دے سکتے ہیں۔ کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹر صاحبان کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ فون نمبر: 047-6215646 پر کر سکتے ہیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سوئمنگ پول کی شفٹس

❁ اطفال، خدام اور انصار کیلئے ربوہ سوئمنگ پول مورخہ 4 جون 2012ء سے درج ذیل اوقات میں کھلتا ہے۔ احباب سے بھرپور استفادہ کی درخواست ہے۔

☆ **شفٹ A:** 5 بجے صبح تا 5:45 بجے صبح

☆ **شفٹ B:** 5:30 بجے تا 6:15 (برائے اطفال)

☆ **شفٹ C:** 6:15 بجے تا 7 بجے شام

☆ **نائٹ شفٹ:** 8:45 بجے رات تا 9:30 بجے رات (صرف خدام اور انصار کیلئے)

کیمپ: مورخہ 9 جون 2012ء سے ایک ماہ کیلئے ٹریننگ کیمپ کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ ٹریننگ کیمپ میں شمولیت کیلئے ممبر شپ حاصل کرنا ضروری ہوگی۔ اوقات: **صبح 5:45 تا 6:45**

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

گمشدہ دستاویز

❁ مکرم ملک ناصر احمد صاحب کارکن وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ یکم جون کو خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب کوارٹر نمبر A-9 صدر انجمن احمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ کے سیونگ سرٹیفیکیٹ مرکز قومی بچت سے گولبازار اور دارالفضل شرقی جاتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں جس کسی کو ملیں برائے مہربانی خاکسار کو یا دفتر صدر عمومی ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

موبائل: 0321-7701831

(بقیہ از صفحہ 1 حضور کا خطاب)

ہیں۔مگر خواہشات پوری نہیں ہوتیں۔اس لئے عقل مند عورت وہی ہے جو گھر کے امن کیلئے کوشاں رہے۔کیونکہ دنیا کی خواہشات کی تکمیل بے سکونی پیدا کرتی ہے۔لیکن خدا کی طرف آنے والوں کو حقیقی سکون ملتا ہے۔جو خدا سے تعلق پیدا کرتی ہیں ان کی ترجیحات بدل جاتی ہیں۔وہ زیور اور فیشن کی بجائے دین کی اشاعت، خدا کی رضا، غرباء اور ضرورت مندوں پر خرچ کرتی ہیں اور سکون میں رہتی ہیں۔مگر دولتوں کا مطالبہ کرنے والی عورتوں کا اگر جائزہ لیں تو ان کی زندگی میں سکون نہیں ملتا۔بے سکونی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مغربی معاشرہ میں آزادی کا سوال اٹھتا ہے۔یاد رکھیں بے حیائی کا نام آزادی نہیں۔بلکہ اصل آزادی یہی ہے کہ خدا کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہا جائے۔یاد رکھیں حیا ایمان کا حصہ ہے۔اگر خدا کی محبت کا دعویٰ ہے تو ہر احمدی بچی اور عورت اپنی حیا کی حفاظت کرے۔ پردہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ غیروں کی نظروں سے بچا جائے۔ان کی توجہ کو ہٹایا جائے نہ کہ برقعوں پر کڑھائی کر کے اور دوسرے الفاظ لکھ کر ان کو اپنی طرف متوجہ کیا جائے۔چہرہ کو مکمل ڈھانپیں، کوٹ گھٹنے سے نیچے تک ہو، ٹراؤزر اور جین کے ساتھ لمبی قمیص پہنی جائے، گھر میں چھوٹی شرٹ اور بلاؤز نہ پہنا جائے۔بیشک بھائیوں اور والد سے پردہ نہیں۔لیکن کوئی ملنے والا آسکتا ہے اور باپ اور بھائی سے بھی حیا کرنی چاہئے۔لباس ہمیشہ حیا دار ہو۔حیا کی حفاظت کریں گی تو ایمان کی حفاظت ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حیا کے تقاضے کو پورا کرتے ہوئے ہر احمدی لڑکی اور عورت آزاد ہے کہ وہ ڈاکٹر، انجینئر اور ٹیچر بنے۔لیکن احمدی بچی کے تقدس کا ہمیشہ خیال رکھیں۔ برائیوں سے روکیں اور نیکیوں کی تلقین کریں۔اگر آپ ایسا کریں گی تو دعوت الی اللہ کے دروازے بھی کھلیں گے۔لیکن عورت، عورت کو ہی دعوت الی اللہ کرے۔لجنہ عورتوں سے رابطہ کر کے ان کو پمفلٹس تقسیم کریں۔دعوت الی اللہ کے کاموں میں وسعت پیدا کریں۔اپنی صلاحیتوں اور طاقتوں کو اس طرف لگائیں۔مردوں سے فیشن کیلئے مطالبوں کی بجائے دعوت الی اللہ کے کاموں کیلئے مدد مانگیں۔خدا کی رضا کیلئے خدا کے پیغام کو دنیا میں پھیلائیں۔اس سے دنیا میں تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی میں آنے والے عموماً احمدیت کی وجہ سے آئے ہیں۔وہاں آپ کی جانوں کو خطرہ تھا۔آپ کے کاروبار ملازمتیں اور بچوں کی تعلیم متاثر ہوتی تھی۔ ذہنی سکون اور مذہبی آزادی نہ تھی۔آپ میں کئی خاندانوں کے افراد نے جان کی قربانیاں بھی اس راستہ میں دیں۔اور اسی غرض سے آپ نے ہجرت کی کہ آپ کو مذہبی آزادی ہو۔آپ خدا سے اپنا تعلق مضبوط بنائیں۔لیکن چند دن تک تو یہ باتیں یاد رہتی ہیں پھر بھول جاتے ہیں۔آپ کو مالی کشائش بھی ملی ہے۔اس لئے شکر گزاری کے جذبہ کے ساتھ احمدیت کا پیغام ہر ایک تک پہنچائیں۔ان لوگوں نے آپ کے عمومی حالات کی تنگی دیکھ کر آپ پر احسان کرتے ہوئے اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی ہے۔ان کے اس احسان کے بدلے میں ان کو قرآن کی خوبصورت تعلیم کے تحفے دیں۔یہاں آکر دنیا داری میں کھو نہ جائیں بلکہ دین کو مقدم کرتے ہوئے ان لوگوں کی بھی راہنمائی کا موجب بنیں۔ان کو خدا کی طرف لے جائیں۔خدا سے تعلق مضبوط کرنے کے طریقے سکھائیں۔

حضور انور نے احمدیت کی خاطر اپنی جان کی قربانیاں پیش کرنے والی بعض پاکستانی عورتوں کا ذکر خیر فرمایا۔جن میں رشیدہ بیگم صاحبہ سانگھڑ، رخسانہ طارق صاحبہ سرگودھا، نبیلہ مشتاق صاحبہ چک سکندر، مبارکہ بیگم صاحبہ چونڈہ، شوکت خانم صاحبہ ساہیوال، ڈاکٹر نورین رشید صاحبہ ملتان اور مریم خاتون صاحبہ شامل تھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج بھی دنیا کی چمک دمک کو دھتکار کر اپنے زیورات اور اپنی لاکھوں کی بچت کو جماعت کیلئے قربان کرنے والی عورتیں موجود ہیں۔لیکن ان کی تعداد تھوڑی ہے۔اس تعداد کو اتنا بڑھا دیں کہ دوسروں کی تعداد اتنی کم ہو جائے کہ نظر ہی نہ آئے۔دین کی اشاعت، دعوت الی اللہ، نفس کی اصلاح اور نیکیوں کی راہ دکھانے کے ذریعہ، دنیا میں ایک انقلابی تبدیلی پیدا کرنے کیلئے آگے آئیں۔اور اس کا حق ادا کر دیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔دعا کے بعد فرمایا بچوں والے ہال میں بچوں سے زیادہ عورتوں کے بولنے کی آوازیں آ رہی تھیں۔لگتا ہے کہ بچوں کے بہانے خود بولنے کی عادت ہے۔انتظامیہ بولنے والی عورتوں کے کارڈز کے نمبر نوٹ کریں اور اگر باز نہ آئیں تو لگتا ہے کہ آئندہ ان پر پابندی لگانی پڑے گی۔اس کے بعد بعض بچیوں نے مختلف نظمیں پیش کیں۔ازاں بعد حضور انور تشریف لے گئے۔

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762-0301-7970654

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ربوہ
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:13

خبریں

پین کلر کا کبھی کبھی استعمال جلد کے کینسر کے امکانات

درد ختم کرنے والی ادویات مثلاً اسپرین اور بروفین وغیرہ کا زیادہ مقدار میں استعمال کرنے والوں کے مقابلے میں ان ادویات کا کبھی کبھار استعمال کرنے والے افراد میں جلد کے کینسر میں مبتلا ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔ (روزنامہ دن 4 جون 2012ء)

یادداشت میں کمی 45 سال سے قبل شروعات

یادداشت میں کمی 45 سال سے قبل شروعات یادداشت میں کمی اور دوسرے دماغی کاموں میں کمی کا عمل 45 سال کی عمر سے قبل ہی شروع ہو جاتا ہے۔اس بات کی تصدیق انگلینڈ میں ہونے والی ایک حالیہ تحقیق میں کی گئی ہے، جس میں برطانوی حکومت کے 7000 سے زائد افراد نے 10 سالوں کی تحقیق کے بعد نتائج اخذ کئے ہیں، مخبوط الحواسی کے مرض میں اضافے نے سائنسدانوں کو الجھن میں ڈال کر رکھ دیا ہے۔جس کے باعث وہ مختلف تحقیقات سے اس مرض میں کمی کیلئے کوشاں ہیں۔ برطانوی سائنسدانوں کی طرف سے کی گئی۔

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238